نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیرِ صدارت صوبائی کاٹن کمیٹی کے اجلاس کا انعقاد

کپاس کی کاشت کا ہدف 40لاکھ ایکڑ رقبہ پر حاصل کرنے کیلئے تمام ممکنہ وسائل اور ذرائع بروئے کار لائے جارہے ہیں۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو

لاہور: 15 مئی 2024: سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیرِ صدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں صوبائی کاٹن کمیٹی کے اجلاس کا انعقاد ہوا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ کپاس کی بحالی، پاکستان کی خوشحالی کے سلوگن کے ساتھ محکمہ زراعت پنجاب رواں سیزن فیلڈ میں موجود ہے۔کپاس کی کاشت کا ہدف 40لاکھ ایکڑ رقبہ پر حاصل کرنے کیلئے تمام ممکنہ وسائل اور ذرائع بروئے کار لائے جارہے ہیں۔کپاس کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی بارے کاشتکاروں کی راہنمائی کی جارہی ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ کپاس کی کاشت کے ہدف کے حصول کیلئے جاری سرگرمیاں تیز کی جائیں۔31 مئی تک کپاس کی کاشت کا ہدف حاصل کرنے کیلئے محکمہ زراعت اور پرائیویٹ سیکٹر فعال کردار ادا کریں۔کپاس کی کاشت کے ہدف کے حصول کیلئے تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز محکمہ زراعت کو مطلوبہ سہولیات اور سپورٹ فراہم کررہے ہیں جنوبی پنجاب کی تین ڈویژنز میں کپاس کی کاشت کل ہدف کا 90فیصد سے زائد ہے۔اس ضمن میں کپاس کی کاشت کا ہدف بہاولپور ڈویژن میں 18 لاکھ 65ہزار ایکڑ، ملتان ڈویژن میں 9لاکھ 45ہزار ایکڑ، ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں 7لاکھ 53ہزار ایکڑ مقرر کیا گیا ہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ محکمہ زراعت پنجاب کپاس کی کاشت کا 60فیصد سے زائد ہدف حاصل کر چکا ہے جبکہ بقایا ہدف کے حصول کیلئے فیلڈ سٹاف پوری طرح متحرک ہے۔اجلاس کے دوران سیکرٹری زراعت نے افسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کپاس کی بوائی کے درست اعداد و شمار مرتب کرکے پیش کئے جائیں۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) اور ڈائریکٹر جنرل زراعت (کراپ رپورٹنگ) کپاس کی کاشت کے درست اعداد و شمار مرتب کریں۔انھوں نے واضح کیا کہ کپاس کی کاشت کے غلط اعداد و شمار فراہم کرنے والے افسران و عملہ کو جواب دہ ہونا پڑے گا۔ڈائریکٹر سے فیلڈ اسسٹنٹ تک روزانہ کی تمام فیلڈ سرگرمیوں کا مکمل ریکارڈ مرتب کرکے پیش کیا جائے۔کپاس کی کاشت کے ڈویژنز میں فیلڈ فارمیشنز کی ڈیجیٹل مانیٹرنگ شروع کردی گئی ہے۔لینڈ انفارمیشن اینڈ مینجمنٹ سسٹم (LIMS) کے تحت بھی فارم باؤنڈری کے حساب سے ڈیجیٹل مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ 31 مئی تک گرمی کی شدت میں اضافہ بھی فصل کی بوائی کیلئے چیلنج ہے۔پرائیویٹ سیکٹر کا محکمہ زراعت کے ساتھ مل کر کپاس کے کاشتکاروں کی راہنمائی کے سلسلہ میں کردار قابلِ تحسین ہے۔پرائیویٹ سیکٹر کپاس کے نگہداشتی اُمور میں مزید بہتر اور فعال کردار ادا کرسکتا ہے۔کپاس کی تحقیق کا عمل موسمیاتی تبدیلیوں کے مطابق کرنے کی ضرورت ہے۔اپٹما (APTMA) کو بھی کپاس کی فصل کی بحالی کیلئے عملی طور پر فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔انھوں نے مزید کہا کہ کپاس کی سپورٹ پرائس مقرر کرنے کیلئے وفاقی حکومت سے رابطے میں ہیں۔گزشتہ برس سے زیادہ جوش و جذبے سے کپاس کی مہم چلانے کی ضرورت ہے۔کپاس کے نگہداشتی اُمور بارے محکمہ زراعت اور پرائیویٹ سیکٹر بہترین پیشہ وارانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے۔اجلاس میں سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب محمد شبیر احمد خان، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) چوہدری عبدالحمید، ڈائریکٹر جنرل زراعت (کراپ رپورٹنگ) ڈاکٹر عبدالقیوم اور ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں سمیت دیگر اعلیٰ افسران جبکہ پرائیویٹ سیکٹر سے خالد محمود کھوکھر، سعد علی اکبر، حسن رضا، ڈاکٹر جاوید اور ڈاکٹر اقبال بندیشہ سمیت دیگر ترقی پسند کاشتکار و کسان تنظیموں کے نمائندگان نے شرکت کی

☆☆☆☆